© rasailojaraid.com

بہائی مذہب کی عظیم خاصیت حق بات یہ ہے کہ جب اعداء دین کی مساعی سے دینی دعوت روبا نحطاط ہوتی ہے تو اسلامی دیار و امصار میں بہائیت زور پکڑ لیتی ہے، یہی وجہ ہے کہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے بعد بہائی مذہب نے بڑا عروج حاصل کیا تھا۔ بہائیت اب بھی کہیں کہیں سر نکال رہی ہے، دینی غیرت کا تقاضا ہے کہ اس کو ملیا میٹ کر دیا جائے یا اسے اس کے مرکز شکاگو کی طرف لوٹا دیا جائے جہاں سے اس کا ظہور ہوا تھا۔ ■■

قادیانی اور قادیانیت عالم عرب کے مشہور مصنف کی نظروں میں

بیشک قادیانیوں کے افکار و آرا مسلمانوں کے اجماعی عقائد کے خلاف ہیں۔ مسلمان عہد نبوی سے لے کر آج تک اس بات کے معتقد رہے ہیں کہ نبی کریم قصر نبوت کی آخری اینٹ ہیں۔ آپ نے صراحتہً فرمایا تھا: لانبی بعدی۔ (میرے بعد نبی نہیں آئیں گے۔) مزید براں مرزا صاحب کے دعاوی بڑے عجیب و غریب ہیں اور ان میں تضاد پایا جاتا ہے۔ ایک طرف وہ اپنے آپ کو مسیح کہتے ہیں اور دوسری جانب مثل مسیح ہونے کا دعوٰی کرتے ہیں۔ اس قسم کے متضاد بیانات ان کی تصانیف میں بہت ہیں اور اس پر طرّہ یہ ہے ان کی کوئی دلیل ان کے یہاں نہیں پائی جاتی ان کا سب سے اہم معجزہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے قبل از وقوع کسوف سے آگاہ کر دیا۔ حالانکہ ہیئت دان بکثرت ایسا کرتے ہیں۔ اور انہیں نبوت کا دعوٰی ہوتا ہے نہ رسالت کا۔ بلکہ یہ ایک انسانی فن ہے اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ مزید براں یہ پہلو قابل ملاحظہ ہے کہ مرزا صاحب کے عصر و عہد سے قبل یہ فن اپنے نقطۂ عروج تک پہنچ چکا تھا۔ آپ کی دعوت کا آغاز گذشتہ صدی کے اواخر اور موجودہ صدی کے آغاز میں ہوا اور اس وقت یہ فن مدوّن ہو چکا تھا۔ مرزا صاحب کے اقوال دلائل سے مؤید ہیں اور نہ اسلامی اصول و مبادی سے ہم آہنگ ہیں۔ نظر بریں ان اقوال کے پیش نظر مرزا صاحب اسلامی حدود سے تجاوز کر گئے اسلئے کہ نبی کریمؐ ہمیں ایک جادۂ روشن پر چھوڑ گئے تھے جس میں شب و روز کی کوئی تمیز نہیں ۔۔۔ باقی رہا مرزا صاحب کا مجدّد والی حدیث سے تمسک، تو اس ضمن میں عرض یہ ہے کہ مجدّدین سابقین نے نبوت کا دعوٰی کیا اور نہ معجزات کا۔ پھر آپ ایک مستثنٰی شخصیت کیونکر ہو سکتے ہیں؟ حق بات یہ ہے کہ آپ کا قریبی تعلق ائمہ شیعہ سے ہے۔ شیعہ کا یہ دعوٰی ہے کہ ان کے ائمہ معصوم و ملہم ہیں۔ اور ان کے ہاتھوں معجزات کا صدور ہوتا ہے۔ تاہم وہ یہ نہیں کہتے کہ ان پر وحی نازل ہوتی ہے۔ یا وہ خدا سے شرف ہم کلامی حاصل کرتے ہیں۔ بہر حال مرزا صاحب کی تعلیمات کا اسلام سے کوئی سروکار نہیں ۔۔۔ (ترجمہ از المذاہب الاسلامیہ للشیخ ابی زہرہ)